ویکسین سے متعلق معلومات کا بیان

وبائی زکام (فلو) ویکسین (غیر فعال یا نئے اتصال سے تشکیل پایا ہوا): *آپ کو کیا جاننے کی ضرورت ہے*

Many Vaccine Information Statements are available in Urdu and other languages. See www.immunize.org/vis

ٹیکے کی معلومات کے بہت سارے بیانات اردو اور دوسری زبانوں میں دستیاب ہیں۔ www.immunize.org/vis کریں ملاحظہ

1. ویکسین کیوں لگوائیں؟

وبائی زکام کی ویکسین وبائی زکام (فلو) کو روک سکتی ہے۔

زکام ز ایک متعدی بیماری ہے جو ہر سال عام طور پر اکتوبر اور مئی کے درمیان، پورے امریکہ میں پھیلتی ہے۔ زکام کسی کو بھی ہو سکتا ہے، لیکن یہ کچھ لوگوں کے لیے زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ نونہالوں اور چھوٹے بچوں، 65 سال اور اس سے زیادہ عمر کے لوگوں، حاملہ خواتین، اور مخصوص دائمی امراض یا کمزور مدافعتی نظام والے لوگوں کو زکام کی پیچیدگیوں کا سب سے بڑا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

نمونیا، کھانسی، نتھنوں کے انفیکشنز اور کان کے انفیکشن زکام سے متعلق پیچیدگیوں کی مثالیں ہیں۔ اگر آپ کو ایک دائمی مرض لاحق ہے، جیسے کہ دل کی بیماری، کینسر، یا ذیابیطس، زکام کی وجہ سے یہ بدتر ہو سکتا ہے۔

زکام بخار اور سردی، گلے میں خراش، پٹھوں میں درد، تھکاوٹ، کھانسی، سر درد، اور بہتی ہوئی یا بھری ہوئی ناک کا سبب بن سکتا ہے۔ کچھ لوگوں کو قے اور اسہال ہو سکتا ہے، اگرچہ یہ بالغوں کے مقابلے میں بچوں میں زیادہ عام ہے۔

اوسط سال میں، **امریکہ میں ہزاروں لوگوں کی زکام کی وجہ سے موت ہوتی ہے**، اور بہت سے لوگ ہسپتال میں داخل ہوتے ہیں۔ زکام کی ویکسین ہر سال لاکھوں بیماریوں اور زکام سے متعلق ڈاکٹر کی ملاقاتوں سے بچاتی ہے۔

2. وبائی زکام کی ویکسین

CDC 6 ماہ اور اس سے زیادہ عمر کے ہر شخص کو زکام کے ہر موسم میں ویکسین لگوانے کی سفارش کرتا ہے۔ **6 ماہ سے 8 سال کی عمر کے بچوں کو**زکام کے واحد موسم میں 2 خوراکوں کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ **باقی لوگوں کو** زکام کے ہر موسم کے لیے صرف 1 خوراک کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ٹیکہ لگوانے کے بعد تحفظ کے فروغ پانے میں تقریباً 2 ہفتے لگتے ہیں۔

زکام کے بہت سے وائرس ہیں اور یہ ہمیشہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ وبائی زکام کے وائرس سے تحفظ کے لیے ہر سال وبائی زکام کی ایک نئی ویکسین بنائی جاتی ہے جس کے بارے میں مانا جاتا ہے کہ زکام کے آنے والے کے موسم میں اس کے بیماری کا سبب بننے کا امکان ہے۔ خواہ یہ ویکسین ان وائرسوں سے بالکل مماثل نہیں ہے، تب بھی اس سے کچھ تحفظ حاصل ہو سکتا ہے۔

وبائی زکام کی ویکسین **کی وجہ سے زکام نہیں ہوتا ہے۔**

وبائی زکام کی ویکسین دوسری ویکسین کے ساتھ ایک ہی وقت میں دی جا سکتی ہے۔

3. اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے بات کریں

اپنے ویکسین فراہم کنندہ کو بتائیں کہ اگر کوئی شخص ویکسین لے رہا ہے تو اسے:

- وبائی زکام کی ویکسین کی پچھلی خوراک کے بعد **الرجی زا ردِعمل ہوا ہو**، یا کوئی **شدید، جان لیوا الرجیاں ہوں**
- کبھی **Guillain-Barré سنڈروم ہوا ہو** (جسے "GBS" بھی کہا جاتا ہے)

کچھ معاملات میں، آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ مستقبل کی کسی ملاقات تک وبائی زکام کی ویکسینیشن کو ملتوی کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

وبائی زکام کی ویکسین حمل کے دوران کسی بھی وقت دی جا سکتی ہے۔ جو لوگ زکام کے موسم کے دوران حاملہ ہیں یا ہوں گی انہیں زکام کی غیر فعال ویکسین لینی چاہیے۔

نزلے جیسی معمولی بیماریوں میں مبتلا افراد کو، ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔ جو لوگ تھوڑے بہت یا شدید بیمار ہیں انہیں عام طور پر زکام کی ویکسین لگوانے سے پہلے صحت یاب ہونے تک انتظار کرنا چاہیے۔

آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ آپ کو مزید معلومات فراہم کر سکتا ہے۔

U.S. Department of Health and Human Services
Centers for Disease Control and Prevention

4. ویکسین کے ردِعمل کے خطرات

- وبائی زکام کی ویکسین کے بعد ٹیکہ لگنے والی جگہ پر درد، سرخی، اور سوجن ہوتی ہے، بخار، پٹھوں میں درد، اور سر درد ہو سکتا ہے۔
- غیر فعال زکام کی ویکسین (زکام کے ٹیکے) کے بعد Guillain-Barré سنڈروم (GBS) کا ایک بہت کم خطرہ ہو سکتا ہے۔

چھوٹے بچے جنہیں ایک ہی وقت میں نیوموکوکل ویکسین (PCV13) اور / یا DTaP ویکسین کے ساتھ زکام کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے ان میں بخار کی وجہ سے دورہ پڑنے کا امکان قدرے زیادہ ہو سکتا ہے۔ اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ کو بتائیں کہ آیا جس بچے کو زکام کی ویکسین دی جا رہی ہے اسے کبھی دورہ پڑا ہے۔

لوگ بعض اوقات طبی طریقہ کار، بشمول ویکسینیشن کے بعد بیہوش ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کو چکر آ رہا ہے یا آپ کی بصارت میں تبدیلی آئی ہو یا کانوں میں گھنٹیاں بج رہی ہوں تو اپنے فراہم کنندہ کو بتائیں۔

کسی بھی دوا کی طرح، ویکسین کے شدید الرجی زا ردِعمل، دیگر سنگین چوٹ، یا موت کا باعث بننے کا بہت کم امکان ہوتا ہے۔

5. اگر کوئی سنگین مسئلہ ہو تو کیا ہو گا؟

ویکسین شدہ شخص کے کلینک سے جانے کے بعد الرجی زا ردِعمل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو شدید الرجی زا ردِعمل کی علامات نظر آئیں (چھپاکی، چہرے اور گلے میں سوجن، سانس لینے میں دشواری، دل کی تیز دھڑکن، چکر آنا، یا کمزوری)، تو **9-1-1** کو کال کریں اور اس شخص کو قریبی ہسپتال لے جائیں۔

دیگر ایسی علامات کے لیے، جو آپ کے لیے تشویش کا باعث ہوں، اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ کو کال کریں۔

ویکسین کے ناموافق واقعہ کے رپورٹنگ سسٹم (Vaccine Adverse Event Reporting System, VAERS) کو منفی ردِعمل کی اطلاع دی جانی چاہیے۔ آپ کا نگہداشت صحت فراہم کنندہ عام طور پر یہ رپورٹ درج کرائے گا، یا آپ خود بھی کرا سکتے ہیں۔ VAERS ویب سائٹ **www.vaers.hhs.gov** ملاحظہ کریں یا **1-800-822-7967** پر کال کریں۔ *VAERS صرف ردِعمل کی اطلاع دینے کے لیے ہے، اور VAERS کے عملے کے اراکین طبی مشورہ نہیں دیتے ہیں۔*

6. نیشنل ویکسین انجری کمپنسیشن پروگرام

نیشنل ویکسین انجری کمپنسیشن پروگرام (National Vaccine Injury Compensation Program, VICP) ایک وفاقی پروگرام ہے جو ان لوگوں کو معاوضہ دینے کے لیے تشکیل دیا گیا تھا جنہیں کچھ ویکسینوں سے ضرر پہنچا تھا۔ ویکسینیشن کی وجہ سے مبینہ چوٹ یا موت کے حوالے سے دعوے دائر کرنے کے لیے ایک وقت کی حد ہے، جو دو سال تک مختصر ہو سکتی ہے۔ پروگرام کے بارے میں جاننے اور دعوی دائر کرنے کے بارے میں VICP کی ویب سائٹ **www.hrsa.gov/vaccinecompensation** ملاحظہ فرمائیں یا **1-800-338-2382** پر کال کریں۔

7. میں مزید کیسے جان سکتا ہوں؟

- اپنے نگہداشت صحت فراہم کنندہ سے پوچھیں۔
- اپنے مقامی یا ریاستی محکمۂ صحت کو کال کریں۔
- ویکسین پیکج کی پرچی اور اضافی معلومات کے لیے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (Food and Drug Administration, FDA) کی ویب سائٹ یہاں ملاحظہ کریں **www.fda.gov/vaccines-blood-biologics/vaccines**۔
- بیماریوں کو قابو کرنے اور روک تھام کے مراکز (Centers for Disease Control and Prevention, CDC) سے رابطہ کریں:
  - کال کریں **1-800-232-4636 (1-800-CDC-INFO)** پر یا
  - CDC کی ویب سائٹ **www.cdc.gov/flu** ملاحظہ کریں۔

Urdu translation provided by Immunize.org